

یہ یہ نواکا غم ہے اک شہنشاہ کا غم ہے

صفِ ماتم میں آجائے نہ جانے کل کو کیا ہوگا
خبر کس کو مسلمانوں کب سر محشر پیا ہوگا

عزٰیز داروں میں نام اپنا لکھاؤ کہ سر محشر
اصول دین کا ماتم ہی تمہارا آسرا ہوگا

نمایِ عشق پڑھ لو کہ بھروسہ زندگی کا کیا؟
گفِ افسوس ملنے سے بتاؤ کیا بھلا ہوگا؟

خنی عباش کے پرچم سے نفرت کرنے والے سُن
علم ربِ وفا کا تو سر محشر لگا ہوگا

جو چند قطرن کے بدالے میں تجھے جنت ملے تو پھر
بتا عبدِ خدا اس سے بڑا پھر صلح ہوگا

یقین ہے مجھ کو یہ سالک تیرے دل میں بھی غم ہوگا
عزٰیز خانہ مکمل جو ابھی تک نہ ہوا ہوگا

(قاضی کرامت)